ایمان اور اعمالِ صالحہ پر ثابت قدم رہنے والوں کیلئے جنت کی بِشارت

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، يُقِيلُ عَثَرَاتِ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ، وَيَعْفُو عَنْهُمْ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ، إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ سَارَ عَلَى هَدْيِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ* ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ)[1].

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! رب ذو الجلال والاکرام فرمان عالیشان ہے :(إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا)[2]. یقیناً جن لوگوں نے یہ کہہ دیا ہے کہ: ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے تو ان پر فرشتے (یہ کہتے ہوئے) اتریں گے کہ: دل میں نہ کوئی خوف لاؤ، اور نہ کسی بات کا غم کرو، اس آیت کریمہ میں اللہ جَلَّ جَلَالُهُ نے

(١) الحجر : ٤٥ - ٤٦.
(٢) فصلت : ٣٠ .

اپنے اُن بندوں کو بِشارت دی ہے جنھوں اس پر ایمان رکھا نیک اعمال کئے اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں اور سنتوں کی پیروی کی پس انہوں نے فرائض کو ادا کیا اعمالِ صالحہ کا اہتمام کیا اور لوگوں کے ساتھ احسان وکرم کیا ایسے بندوں کو اللہ تعالی نے اس بات کی خوشخبری دی ہے کہ ان کی زندگی کی آخری گھڑی میں یعنی ان کی موت کے وقت ان پر فرشتے اتریں گے جو ان کو بِشارت دیں گے اور ان کو اطمئنان دلائیں گے کہ آخرت کیلئے تم نے جو اعمال مقدم کئے ہیں ان کے بارے میں کچھ خوف مت کرو اسی طرح دنیا میں جو آل واولاد اور مال ومنال چھوڑ کر جارہے ہو ان کے بارے میں بھی کچھ غم مت کرو کیونکہ ہم ان سب چیزوں کے سلسلے میں تمھارے نائب اور خلیفہ ہیں اور ان کو جنت کی خوش خبری دیتے ہوئے فرمائیں گے: (وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ* نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا)[1]. اور اس جنت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہم دنیا والی زندگی میں بھی تمھارے ساتھی تھے، چنانچہ ہم تمھارے احوال اور مُعاملات درست کرتے تھے تمھارے لئے دعا کرتے تھے اور اللہ کے حکم سے تمھاری حفاظت کیا کرتے تھے فرشتے آگے فرمائیں گے: (وَفِي الْآخِرَةِ)[2]. یعنی دنیا کی طرح آخرت میں بھی ہم تمھارے ساتھ رہیں گے وحشت اور تنہائی میں تمھاری

---

(١) فصلت : ٣٠ - ٣١.
(٢) فصلت : ٣١.

انسیت کا سامان فراہم کریں گے تمھاری گھبراہٹ اور خوف سے تم کو مامون و محفوظ رکھیں گے ہم پُل صراط سے تم کو بآسانی گُذاردیں گے اور تم کو نعمتوں کے باغات تک پہونچادیں گے [(١)] موت کے وقت فرشتے یہ خوش خبری دیں گے اس کے بعد حشر و نشر کے دن بِشارت خوشخبری اور فرحت و مسرت کے ساتھ ملائکہ اُن بندوں کا استقبال کریں گے جیساکہ باری تعالی کا ارشاد ہے:(لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ)[(٢)]. (قیامت کے دن کی) بڑی گھبراہٹ ان کو غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے (یہ کہتے ہوئے)ان کا استقبال کریں گے کہ یہ ہے تمھارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا پھر فرشتے ان کو ایک باوقار جماعت میں خدائے رحمان ورحیم کے سامنے پیشی کیلئے لے جائیں گے رب ذوالجلال والاکرام کا فرمان عالیشان ہے:(يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا)[(٣)]. جس روز ہم متقیوں کو رحمان کی طرف مہمان بناکر جمع کریں گے،پس جب لوگ حساب کتاب کیلئے جمع ہوں گے تو سب ایک دوسرے کو باقاعدہ دیکھیں گے نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنَّ اللَّهَ يَجْمَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، فَيُسْمِعُهُمُ

---

(١) تفسير ابن كثير : (١٧٧/٧).
(٢) الأنبياء : ١٠٣.
(٣) مريم : ٨٥.

الدَّاعِي، وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ»[1]. اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اول اور آخر کے تمام لوگوں کو ایک ہموار اور وسیع میدان میں اس طرح جمع کرے گا، کہ پکارنے والا سب کو اپنی پکار سنا سکے گا اور دیکھنے والا سب کو ایک ساتھ دیکھ سکے گا یعنی دیکھنے والا سب کا احاطہ کرلے گا اور لوگوں کا کوئی مُعاملہ دیکھنے والے پر پوشیدہ نہیں ہوگا[2].

جنت اور اسکی نعمتوں کی تمنا کرنے والو ! محشر میں تمام لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے پس اللہ تعالی ان سے تکلم فرمائے گا اور عدل وانصاف کے ساتھ ہر چھوٹے بڑے اور قلیل وکثیر قول وعمل کا حساب لے گا باری تعالی کا فرمان ہے: (وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ)[3]. اور قیامت کے روز ہم میزانِ عدل قائم کریں گے پس کسی پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اس کو حاضر کردیں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں، پس جب مومن بندہ اللہ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا تو اللہ رب العزت اس سے بہت ہی آسان حساب لے گا اس کو اپنی قربت عطا کرے گا اس کو اپنی رحمت کے پردے میں

---

(١) متفق عليه .
(٢) شرح النووي : ٣/٦٦ .
(٣) الأنبياء : ٤٧.

ڈھانپ لے گا اور اپنے لطف وکرم سے اس کی مغفرت فرمادے گا اس کی رحمت وعنایت کے انداز نرالے ہیں نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا فرمان ہے: «إِنَّ اللَّهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ، فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ، فَيَقُولُ: أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا، أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ أَيْ رَبِّ، حَتَّى إِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ، وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ هَلَكَ، قَالَ: سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا، وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ، فَيُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ»(۱). بلا شبہ قیامت کے دن اللہ تعالی مومن بندے کو اپنے سے قریب کرے گا پس اس پر اپنی خاص رحمت اوراپنی مغفرت کا پردہ ڈالے گا پھر فرمائے گا کیا تجھ کو فلاں گناہ یاد ہے کیا تجھ کو فلاں گناہ یاد ہے؟ پس وہ عرض گُذار ہو گا ہاں اے میرے رب ہاں: یہاں تک کہ جب وہ تمام گُناہوں کا اقرار کرلے گا اور اپنے دل میں اپنی ہلاکت کا یقین کرلے گا تو اللہ تعالی اس سے فرمائے گا میں نے دنیا میں تیرے اِن گُناہوں کو چُھپایا تھا اور آج ان گُناہوں کو بخشتا ہوں اور مُعافی دیتا ہوں پھر اس کا نیکیوں والا اعمال نامہ اسکو دیدیا جائے گا اس آسان حساب وکتاب پر اور باری تعالی کی اس رحمت وعنایت پر مومن بندہ بے انتہا خوش ہوگا مسلمانوں میں بہت سے خوش نصیب ایسے ہوں گے کہ کلمۂ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، جن کی

(۱) متفق عليه.

سفاش کرے گا پس ان کو جنت میں داخلہ مِل جائے گا سید الکونین ﷺ کا فرمان ہے:«يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ، فَيُنْشَرُ عليه تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ سِجِلًّا، كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ، ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: هَلْ تُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ فَيَقُولُ: لَا يَا رَبِّ. فَيَقُولُ: أَظَلَمَتْكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ؟ فَيَقُولُ: لَا يَا رَبِّ، ثُمَّ يَقُولُ: أَلَكَ عُذْرٌ؟ أَلَكَ حَسَنَةٌ؟ فَيَهَابُ الرَّجُلُ، فَيَقُولُ: لَا. فَيَقُولُ: بَلَى، إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ، وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ، فَتُخْرَجُ لَهُ بِطَاقَةٌ، فِيهَا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ: فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السِّجِلَّاتِ. فَيَقُولُ: إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ. فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كِفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كِفَّةٍ، فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ، وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ، فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللَّهِ شَيْءٌ»[1]. قیامت کے دن میری امت میں سے ایک شخص کوساری مخلوق کے سامنے پُکاراجائے گا پس اس کے سامنے (اس کے اعمال نامے کے) ننانوے ۹۹/ دفترکھولے جائیں گے جن میں سے ہر دفترکی لمبائی حد نگاہ تک ہوگی پِھر اللہ تعالی اس سے فرمائے گا کیا تجھے اِن میں سے کسی کا انکار ہے؟ وہ عرض کرے گا اے میرے رب مجھے اِن میں سے کسی چیز کا انکار نہیں پِھر اللہ تعالی فرمائے گا کیا تیرے اعمال

---

(١) الترمذي : ٢٦٣٩، وأحمد : ٦٩٩٤، وصحيح ابن حبان : ٢٢٥ ، وابن ماجه : ٤٣٠٠ .

کی نگرانی کرنے والے اور لکھنے والے میرے فرشتوں نے تجھ پر کچھ ظلم کیا ہے؟ وہ عرض کرے گا اے میرے رب فرشتوں نے کچھ بھی ظلم نہیں کیا، پھر اللہ تعالی فرمائے گا تو کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ کیا تیرے پاس کوئی نیکی ہے؟ پس اس بندے پر اللہ تعالی کی ہیبت طاری ہوجائے گی پھر وہ عرض کرے گا نہیں خداوندا میرے پاس کوئی نہ کوئی عذر ہے اور نہ ہی کوئی نیکی: پھر باری تعالی اس سے فرمائے گا: ہاں کیوں نہیں ہمارے پاس تیری نیکیاں ہیں اور آج تیرے ساتھ کوئی ظلم نہیں ہوگا پس کاغذ کا ایک پُرزہ نکالا جائے گا جس میں لکھا ہوگا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ وہ بندہ عرض کرے گا اے میرے رب ان دفتروں کے سامنے اِس پُرزہ کی کیا حقیقت ہے اور اِن سے اسکو کیا نسبت ہے؟ اللہ تعالی فرمائے گا نہیں تجھ پر کوئی ظلم نہیں ہوگا اس کے بعد وہ ننانوے دفتر ایک پلڑے میں رکھے جائیں گے اور کلمۂ طیبہ کا وہ پُرزہ دوسرے پلڑے میں: پس وہ سارے دفتر بالکل ہلکے پڑجائیں گے اور وہ پُرزہ بھاری پڑجائے گا حقیقت تو یہ ہیکہ اللہ کے پاک نام کے مقابلے میں کوئی چیز وزنی نہیں ہوسکتی

جنت کے اعلیٰ درجات کی رغبت و تمنا رکھنے والو! اس کے بعد مومنین عزت ومغفرت والے اللہ کی رحمت سے معزز گروہ میں جنت کا رخ کریں گے جبکہ سارے جنتی ایک دوسرے کی غلطیاں مُعاف کرچکے ہوں گے ان کے قلوب ایک دوسرے کی طرف سے بالکل بے غُبار ہوں گے اور ان کے درمیان الفت ومحبت اور وسیع القلبی غالب ہوگی خدائے رب العلمین کا ارشاد ہے:(وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ)[1]. اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار تھا ہم اس کو دور کردیں گے ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ لوگ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور ہماری کبھی رسائی نہ ہوتی اگر اللہ تعالیٰ ہم کو نہ پہنچاتا واقعی ہمارے رب کے سارے پیغمبر حق بات لیکر آئے تھے اور ان سے پُکار کر کہا جائے گا کہ یہ جنت تم کو ان اعمال کے بدلے میں دی گئی ہے جو تم کیا کرتے تھے، اور جب ان کو جنت میں داخلے کی اجازت مِلے گی تو اللہ تعالیٰ ہر جنتی کو اس کا ٹھکانہ بتادے گا پس سارے لوگ بہت بہتر طریقے اپنے اپنے ٹھکانے پہچان لیں

---

(١) الأعراف : ٤٣.

گے رسول اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى بِمَنْزِلِهِ فِي الجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا»[1]. اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے جنتیوں میں سے ہر ایک جنت میں اپنے ٹھکانے کو دنیا کے اپنے گھر سے بھی بہتر طریقے پر پہچان لے گا یااللہ یا کریم! ہم کو اپنے خالص مومن بندوں میں شامل فرما اور ہم کو اپنی رحمت وعنایت سے نعمتوں کی جنت میں داخل فرما

*** فَاللَّهُمَّ وَفِّقْنَا جَمِيعًا لِطَاعَتِكَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ عَمَلًا بِقَوْلِكَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)[2].

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

---

(١) البخاري : ٦٥٣٥.
(٢) النساء : ٥٩ .

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَهُ الْحَمْدُ الْحَسَنُ، وَالثَّنَاءُ الْجَمِيلُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، يَجْزِي الْمُحْسِنِينَ مِنْ عِبَادِهِ الثَّوَابَ الْجَزِيلَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

برادرانِ ملتِ اسلامیہ میرے عزیز دوستو! جب اللہ تعالی مومنین کو جنت میں داخلے کی اجازت مرحمت فرمادے گا اور ہر مومن اپنا ٹھکانہ حاصل کرلے گا تو سب سے آخر میں ایک مومن آئے گا جو سب سے کم درجے کا جنتی ہوگا پس وہ جنت کے دروازے پر آکر رُک جائے گا اور گمان کرے گا کہ اس کیلئے جنت میں کچھ بھی جگہ باقی نہیں بچی ہے حدیث پاک میں اس مضمون کو بڑے انوکھے انداز میں بیان کیا گیا ہے«فَيُقَالُ لَهُ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ. فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، كَيْفَ وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ، وَأَخَذُوا أَخَذَاتِهِمْ. فَيُقَالُ لَهُ: أَتَرْضَى أَنْ يَكُونَ لَكَ مِثْلُ مُلْكِ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ الدُّنْيَا؟ فَيَقُولُ: رَضِيتُ رَبِّ. فَيَقُولُ: لَكَ ذَلِكَ، وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ، فَقَالَ فِي الْخَامِسَةِ: رَضِيتُ رَبِّ. فَيَقُولُ: هَذَا لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ، وَلَكَ مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ، وَلَذَّتْ عَيْنُكَ. فَيَقُولُ:

رَضِيتُ رَبِّ»[1]. پس اس سے کہا جائے گا، جا جنت میں داخل ہو جا۔ وہ عرض کرے گا: اے رب میرے! کیسے جاؤں؟ وہاں تو سب لوگوں نے اپنے اپنے ٹھکانے بنا لئے ہیں اور اپنی اپنی نعمتیں حاصل کر لی ہیں تو اس سے کہا جائے گا۔ کیا تو اس پر راضی ہے کہ تجھے دنیا کے بادشاہوں کی سلطنت کے برابر سلطنت اور ملک عطا کر دیا جائے؟ وہ عرض کرے گا اے رب میرے! میں راضی ہوں ارشاد ہو گا جا! اتنا ملک ہم نے تجھے دیا اور اتنا ہی اور۔ اور اتنا ہی اور۔ اور اتنا ہی اور۔ اور اتنا ہی اور ہے پس پانچویں بار میں وہ عرض کرے گا اے میرے رب! میں راضی ہوں اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تیرے لئے یہ بھی ہے اور اس کا دس گُنا اور بھی ہے اور جو کچھ تیرا جی چاہے اور جس کو دیکھنے سے تیری نگاہوں کو لطف حاصل ہو وہ سبھی تیرے لئے ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں راضی ہو گیا غور فرمایے کہ جب ادنی درجہ کے جنتی کو اتنی عظیم الشان نعمتیں عطا کی جائیں گی تو اعلی درجہ کے جنتیوں کا کیا حال ہو گا اور ان کو کیسی کیسی نعمتیں حاصل ہوں گی؟ لہذا ہم کو چاہیے کہ ہم اپنے رب کو راضی رکھنے کی کوشش کریں اور اپنے اندر جنتیوں کے اُن اخلاق اور صفات کو پیدا کرنے کی کوشش کرے جن کو باری تعالی نے اپنی کتاب میں بیان فرمایا ہے چنانچہ ایک جگہ ارشاد ہے :(هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ

---

(۱) مسلم : ۳۱۲.

حَفِيظٍ* مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ* ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ* لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ)(١). یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کہ وہ ہر رجوع ہوجانے والے، پابندی رکھنے والے کے لئے ہے (غرض) جو کوئی بھی خدائے رحمن سے بن دیکھے ڈرتا ہوگا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آئے گا، (اس سے فرمایا جائے گا) جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاو یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ان کیلئے جنت میں وہ سب کچھ ہوگا جس کی وہ خواہش کریں گے اور ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے، آخر میں بارگاہِ رب العزت میں مخلصانہ دعا ہے کہ اِلٰہَ العٰلمِیْن ہمارے اندر جنتیوں کی پاکیزہ صفات پیدا فرمادے اور جنت کے اعلی درجات میں ٹھکانہ عطا فرمادے اوراپنے خاص بندوں میں شامل فرمالے *** هذَا وَصلُّوا وَسلِّمُوا عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، كَمَا أَمَرَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، فَقَالَ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ: (إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)(٢).
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

---

(١) ق : ٣٢ - ٣٥

(٢) الأحزاب : ٥٦ .

اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى، وَيَا أَكْرَمَ مَنْ عَفَا، وَأَعْظَمَ مَنْ غَفَرَ؛ نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرَاتِ أَوْفَرَهَا، وَمِنَ الْعُلُومِ أَنْفَعَهَا، وَمِنَ الْأَخْلَاقِ أَكْمَلَهَا، وَنَسْأَلُكَ السَّعَادَةَ فِي الدُّنْيَا، وَالْفَوْزَ فِي الْآخِرَةِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاشْمَلْ بِتَوْفِيقِكَ نَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ. اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ، اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُم وَالأَمْوَاتِ، **اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدْ وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ نِعَمَكَ، وَجُودَكَ وَفَضْلَكَ، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا وَأَهْلِهَا، وَاجْعَلْهَا دَائِمًا فِي سَعَادَةٍ، وَمِنَ الْخَيْرِ فِي زِيَادَةٍ.**

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِينَا وَلِمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا، وَعَافِنَا فِي أَبْدَانِنَا، وَأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا، وَبَارِكْ فِي أَهْلِينَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَفِي كُلِّ مَا رَزَقْتَنَا، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارَ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ، وَانْشُرِ الِاسْتِقْرَارَ وَالسَّلَامَ فِي بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا غَيْثًا مُغِيثًا هَنِيئًا وَاسِعًا شَامِلًا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَاللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.